ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔ 021-99212639

شہر میں منشیات جوئے اور دیگر سماجی برائیوں کے مبینہ اڈوں کے حوالے سے آئی جی سندھ کا سخت نوٹس

کراچی 26 اپریل ء:۔ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کراچی کے مختلف اضلاع کے تھانہ جات کی حدود میں جوئے منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے مبینہ اڈوں کے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر انتہائی سخت نوٹس لیتے ہوئے زونل ڈی آئی جیز کراچی کو فوری طور پر کاروائی کرنے اور اس سلسلے میں جامع انکوائری کر کے ایسے اڈوں اور انکے سرپرستوں سمیت دیگر تمام عناصر کے خلاف مجموعی اقدامات موثر اور ٹھوس بنانیکے احکامات جاری کیئے ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے زونل ڈی آئی جیز و ضلعی ایس ایس پیز کراچی کو ہدایات جاری کی ہیں کہ جرائم کے خلاف پولیس اقدامات میں کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی ناقابل برداشت ہوگی اور اس حوالے سے تمام ایس پیز، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو باقاعدہ پابند کیا جائے کہ اگر انکے علاقوں میں منشیات جوئے و دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں کے قیام یا ان امور میں پولیس کی مبینہ سرپرستی کے حوالے سے رپورٹس سامنے آئیں تو مرتکبین کے خلاف نا صرف محکمانہ بلکہ قانونی کاروائی کو بھی یقینی بنایا جایئگا۔

انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ پولیس انٹیلی جنس سسٹم کو مذید موثر اور مربوط بنایا جائے اور اس ضمن میں قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں و انٹیلی جنس ایجنسیوں سے بھی رابطوں کو ہر سطح پر مذید مظبوط کیا جائے تا کہ انٹیلی جنس کلیکشن و شیئرنگ کی بدولت پولیس سیکیورٹی اقدامات کو غیر معمولی بناتے ہوئے کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے انسداد کو قبل از وقت یقینی بنایا جا سکے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

DIRECTOR PRESS SINDH

POLICE OFFICE.

Karachi,26th,April,2016:-

IGP Sindh A. D. Khowaja has directed all Zonal DIsG of Karachi to immediately take cognizance of a news report regarding narcotics and other social evil dens in the city. He issued directive enquire into the contents of news report and take strict action against those involved. He further issued instructions to District SSsP to ensure comprehensive measures to check the nuisance. "Slackness and irresponsibility in this regard will not be tolerated at all", he added.

IGP also directed to strengthen Intelligence Collection Network at PS and ensure streamlining of Intelligence sharing with other LEAs.